STOPPING TOBACCO
ORGANIZATIONS & PRODUCTS

پالیسی کا مختصر خلاصہ

عالمی

اپنے ملک کے تمباکو کو ٹریک اینڈ ٹریس کرنے کے سسٹم کو تمباکو کی صنعت سے بچانا

تمباکو مصنوعات کی غیر قانونی تجارت کو روکنے کا پروٹوکول (ITP) تمباکو کے عالمی ٹریکنگ اور ٹریسنگ سسٹم کا تقاضہ کرتا ہے۔

اس سسٹم کو تمباکو کی صنعت کی اپنے سگریٹس کی سمگلنگ میں شمولیت[2] کے حوالے سے بڑے پیمانے پر موجود ثبوتوں کی روشنی میں بنایا گیا تھا اور اس کا مقصد اس شمولیت کو روکنا رکھا گیا تھا۔

ایگزیکٹو خلاصہ

تمباکو مصنوعات کی غیر قانونی تجارت کو روکنے کا پروٹوکول (PTI) تمباکو کے عالمی ٹریکنگ اور ٹریسنگ سسٹم کا تقاضہ کرتا ہے۔1سگریٹس اور سگریٹ بنانے کے لیے تمباکو کے پیکس پر ایک محفوظ اور منفرد DI لگائی جانی چاہیے، تاکہ انہیں ان کی تیاری کی جگہ سے لے کر اس جگہ تک ٹریک کیا جا سکے، جہاں تمام ٹیکس ادا کیے جا چکے ہوں۔ اگر اس کے بعد وہ غیر قانونی مارکیٹ میں پہنچ جائیں، تو انہیں واپس ٹریس کیا جا سکتا ہے کہ مسئلہ کہاں پیدا ہوا اور وہ اصل میں کہاں تیار ہوئے۔

اس سسٹم کو تمباکو کی صنعت کی اپنے سگریٹس کی سمگلنگ میں شمولیت[2] کے حوالے سے بڑے پیمانے پر موجود ثبوتوں کی روشنی میں بنایا گیا تھا اور اس کا مقصد اس شمولیت کو روکنا رکھا گیا تھا۔ اس مقصد کے لیے، پروٹوکول مخصوص طور پر کہتا ہے کہ ٹریک اینڈ ٹریس کی ذمہ داری تمباکو کی صنعت کو نہیں دی جا سکتی۔[1]

حالیہ ترین ثبوت ظاہر کرتے ہیں کہ تمباکو کی صنعت، بشمول دنیا کی سب سے بڑی تمباکو کمپنیاں، سمگلنگ میں شامل ہیں۔[3] لہذا، وہ ٹریک اینڈ ٹریس سسٹمز کو قابو کرنے میں گہری دلچسپی رکھتی ہیں۔ ایسے کرنے سے وہ اس شمولیت کو بلاخوف جاری رکھنے کے قابل ہو جائیں گی اور اس طرح ٹیکس ادائیگیوں اور ممکنہ قانون سازی سے بچی رہیں گی۔

اسی حوالے سے، صنعت کی لیک ہونے والی دستاویزات اور دیگر مواد پر تحقیق بتاتی ہے کہ تمباکو کی بڑی کمپنیاں کئی سالوں کے دوران عمل میں آنے والی ایک تفصیلی اور خفیہ کوشش کے ذریعے یہ قابو حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے تمباکو کی سمگلنگ پر زیادہ تر ڈیٹا پر قابو پا لیا ہے اور اس چیز کو جعلی مصنوعات کے مسئلے اور چھوٹے مقامی حریفوں کی شمولیت کی مبالغہ آرائی کرنے کے لیے استعمال کیا ہے، جبکہ وہ اپنی شمولیت کو چھپا رہے ہیں،[4] جس کے ذریعے انہوں نے حکومتوں کو قائل کر لیا ہے کہ وہ سمگلنگ کے مجرموں کی بجائے اس میں مظلوم ہیں۔ اس اثر و رسوخ کو بڑھانے کے لیے، انہوں نے ان انضباطی حکام اور ایجنسیوں، جن کا مقصد ان کا احتساب کرنا ہے، کو ادائیگیاں کی ہیں۔[35-7]وہ اپنے ڈیٹا کو پیش کرنے اور اپنے کیس کی معتبریت کو بڑھانے کے لیے تیسرے فریقین، جو اکثر سابقہ پولیس افسران ہوتے ہیں، [8]کو زیادہ سے زیادہ استعمال کر رہے ہیں۔ اب انہوں نے اپنا ذاتی ٹیکس کی تصدیق کا ڈیجیٹل سسٹم تیار کر دیا ہے، جسے وہ ایک ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے طور پر فروغ دے رہے ہیں اور اس بات کا دعوٰی کرنے کے لیے تیسرے فریقین کو استعمال کر رہے ہیں، کہ یہ صنعت سے خودمختار ہے۔[356]اگر حکومتوں نے ایسے سسٹم کے نفاذ کی اجازت دی، تو وہ تمباکو کی سمگلنگ کو قابو کرنے کی اپنی صلاحیت کھو دیں گی۔

یہ خلاصہ اس تحقیق کا نچوڑ پیش کرتا ہے۔ اس کا مقصد انضباطی ایجنسیوں اور حکومتی محکموں کو اس اسکینڈل کے متعلق چوکنا کرنا ہے، جسے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سامنے لانا اور روکنا ضروری ہے، کہ ایک فعال اور خودمختار ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم نافذ کیا جا سکے۔ صرف اس اور نہ کہ تمباکو کی صنعت کے قابو میں کسی سسٹم، کے ذریعے تمباکو کی سمگلنگ کم کرنے اور حکومتی آمدنی بڑھانے میں مدد ملے گی۔

حصہ 1

ماضی اور حال دونوں میں تمباکو کی سمگلنگ میں صنعت کی شمولیت کا خاکہ پیش کرتا ہے اور تمباکو کی ٹریکنگ اور ٹریسنگ کو قابو کرنے میں اس کے مقاصد کو ظاہر کرتا ہے۔

حصہ 2

ان تدابیر کو بیان کرتا ہے، جو یہ صنعت اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے استعمال کر رہی ہے اور وضاحت کرتا ہے کہ اس نے حکومتوں، انضباطی ایجنسیوں، میڈیا اور عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کیسے کی ہے۔

حصہ 3

وضاحت کرتا ہے کہ ہم آگے کیا توقع کر سکتے ہیں، کیا چیز کام کرتی ہے اور حکومتوں کو کیا کرنا چاہیے۔

حصہ 1

غیر قانونی تجارت میں تمباکو کمپنی کی شمولیت اور وہ ٹریک اینڈ ٹریس سسٹمز کو کیوں قابو کرنا چاہتے ہیں

تمباکو کمپنیاں... ...تمباکو کی سمگلنگ میں شریکِ جرم ہونے کی ایک جامع تاریخ کی حامل ہیں

1990 کی دہائی کے آخر میں، بڑی تمباکو کمپنیوں کی اپنی دستاویزات سے بڑے پیمانے پر ثبوتوں نے ظاہر کیا کہ پوری دنیا میں بڑی مقدار میں اپنے ذاتی سگریٹس کی سمگلنگ انجام دیتے رہے ہیں۔ دنیا میں سگریٹ کی برآمدات کا ایک تہائی[9] حصہ غیر قانونی مارکیٹ میں پہنچ رہا تھا۔ صنعت کی اپنی دستاویزات نے ظاہر کیا کہ سمگلنگ ان کی کاروباری حکمت عملی کا ایک بنیادی حصہ تھی۔[10] تمباکو کی بڑی کمپنیاں کچھ مارکیٹوں[11] کو تقریباً پوری طرح سمگل شدہ سگریٹ فراہم کر رہی تھی اور بعد میں منظم جرائم میں ملوث پائی گئیں۔[12]سال 1998 سے 2008 کے درمیان، ان کی بدکرداری پر تحقیق اور پریس کی جانب سے سامنے لائے جانے کے علاوہ، صنعت کو کئی تحقیقات، قانونی معاہدوں[31] اور عدالتی کیسز کا سامنا کرنا پڑا۔[4121]کچھ میں انہیں شمویت کا مرتکب پایا گیا[15] اور دیگر نے ان کا احتساب کرنے کی کوشش کی۔ تمباکو کی چاروں بڑی کمپنیوں—برٹش امیریکن ٹوبیکو (BAT)، فلپ موریس انٹرنیشنل (PMI)، جاپان ٹوبیکو انٹرنیشنل (JTI) اور امپیریئل—اور ان کی دیگر کوئی ذیلی کمپنیوں کو شریک جرم پایا گیا ہے۔[1816]

...تمباکو کی سمگلنگ سے فائدہ ہو سکتا ہے

تمباکو کی صنعت کی بدکرداری کے بین الاقوامی ردعمل کا ایک بڑا حصہ فریم ورک کنوینشن آن ٹوبیکو کنٹرول (FCTC) کے آرٹیکل 15 کا قیام اور وقت کے ساتھ تمباکو کی مصنوعات کی غیر قانونی تجارت کو روکنے کے پروٹوکول (ITP) کی صورت میں تھا۔[1] اگرچہ کہ ITP کئی اقدامات کے مجموعے کے ذریعے تمباکو کی غیر قانونی تجارت کی تمام صورتوں کو ختم کرنے کا مقصد رکھتی ہے، یہ بنیادی طور پر ایک مؤثر ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے ذریعے قانونی طور پر تیار کردہ تمباکو کی مصنوعات کی سپلائی چین کو محفوظ کرنے پر مرکوز ہے۔

تمباکو کمپنیاں تمباکو کی سمگلنگ میں شریک جرم کیوں ہوں گی؟ ایسا غیر متوقع لگ سکتا ہے مگر تمباکو کی سمگلنگ سے تمباکو کمپنیاں کو کئی طریقوں سے فائدہ ہوتا ہے۔[3] [19-21] واضح ترین وجہ یہ ہے کہ تمباکو ایک بہت زیادہ ٹیکس والی مصنوعہ ہے، لہذا اگر اسے سمگل کیا جائے، تو تمباکو کمپنیاں اس پر واجب الادا ٹیکس ادا کرنے سے بچ جاتی ہیں-چاہے وہ ایکسائز ٹیکس ہو یا درآمدی ڈیوٹیز۔ اس کے علاوہ، چونکہ سمگل شدہ تمباکو قانونی تمباکو کی نسبت بہت زیادہ سستا ہوتا ہے (کیونکہ اس پر ٹیکس نہیں ہوتا)، تمباکو کمپنیاں زیادہ فروخت کرتی ہیں۔ خصوصًا، وہ قیمت سے زیادہ حساس تمباکو نوشوں کو زیادہ فروخت کرتی ہیں، جن میں بچے شامل ہیں۔ اس صنعت کی دستاویزات ظاہر کرتی ہیں کہ یہ جانتی ہے کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سستا تمباکو ضروری ہے کہ بچے تمباکو نوشی کر سکیں۔[22]

...ابھی بھی تمباکو کی سمگلنگ میں شامل ہیں (تمباکو کمپنیوں کے سگریٹ غیر قانونی مارکیٹ کا تقریبًا دو تہائی بنتے ہیں)

اس کا مطلب ہے زیادہ منافع، کیونکہ تمباکو کمپنیوں کو اس وقت پیسے ملتے ہیں، جب وہ ڈسٹریبیوٹر کو فروخت کرتی ہیں اور ان کا فی پیک منافع اتنا ہی رہتا ہے، بےشک ان کے سگریٹ سمگلنگ والی مارکیٹ میں پہنچیں یا نہیں۔ غیر قانونی تمباکو ان تمباکو کو قابو کرنے کے اقدامات کی مؤثریت کو بھی کم کرتا ہے، جس سے بصورت دیگر صنعت کی فروخت میں کمی آتی۔ زیادہ واضح طور پر، یہ تمباکو پر ٹیکس لگانے کے مؤثریت کو کم کرتی ہے، جو تمباکو کے استعمال کو کم کرنے کا مؤثر ترین طریقہ ہے۔

مگر سمگلنگ تمباکو کو قابو کرنے کے دیگر طریقوں کو بھی کمزور کرتا ہے۔ مثلاً، تمباکو کی اسمگل شدہ مصنوعات میں عمومًا صحت کی درست تنبیہات اور تصاویر شامل نہیں ہوتیں۔[2425]

یہ مقاصد تبدیل نہیں ہوئے اور اس حوالے سے بڑھتے ہوئے ثبوت مل رہے ہیں کہ تبدیل ہونے کے اپنے بہت عوامی دعووں کے باوجود (حصہ 2 دیکھیں)، تمباکو کی صنعت، بشمول بڑی کمپنیاں، تمباکو کی غیر قانونی تجارت میں ملوث ہیں اور فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ عالمی، علاقائی اور قومی درجوں پر وسیع ڈیٹا کے آزادانہ تجربے ظاہر کرتے ہیں کہ سگریٹ کی غیر قانونی مارکیٹ میں سے اکثریت—دو تہائی—تمباکو کی صنعت کے سگریٹس پر مشتمل ہے[3] مزید ذیل میں دیکھیں[26])۔

تمباکو کی صنعت کے لیے سب سے زیادہ فائدہ مند وضاحت یہ ہے کہ یہ اپنی سپلائی چین پر قابو پانے میں ناکام ہو رہی ہے اور اس کی وجہ سے ان کی مصنوعات غیر قانونی مارکیٹ میں لیک ہو رہی ہیں۔

تمباکو کی صنعت کی بدکرداری کے بین الاقوامی ردعمل کا ایک بڑا حصہ فریم ورک کنوینشن آن ٹوبیکو کنٹرول (FCTC) کے آرٹیکل 15 کا قیام اور وقت کے ساتھ تمباکو کی مصنوعات کی غیر قانونی تجارت کو روکنے کے پروٹوکول (ITP) کی صورت میں تھا

یہ کئی صورتوں میں ہوں سکتا ہے، بشمول ضرورت سے زیادہ فراہمی، کم تیاری اور "راؤنڈ ٹرپنگ۔" مثلاً، ثبوت ظاہر کرتے ہیں کہ تمباکو کی بڑی کمپنیاں اس علم کے ساتھ کچھ مارکیٹس (مثلاً یوکرین[27]) میں ضرورت سے زیادہ سگریٹ تیار کر رہی ہیں، کہ وہ غیر قانونی راستوں پر چلے جائیں گے۔ انہوں نے کم ٹیکس والی جگہوں پر ضرورت سے زیادہ فراہمی بھی جاری رکھی ہوئی ہے، جو اس کے بعد ہدفی ملک میں اسمگل ہو جاتے ہیں، جس سے وہ مقامی اکسائز ٹیکسز سے بچ جاتے ہیں ("راؤنڈ ٹرپنگ")۔ BAT پر حالیہ طور پر اس کی وجہ سے جرمانہ کیا گیا۔[28] اس کے علاوہ، کچھ افریقی ممالک اور پراگوے میں چھوٹی کمپنیاں بھی اب جزوی طور پر اس قسم کے کاموں میں شامل ہو گئی ہیں، کیونکہ انہوں نے تمباکو کی بڑی کمپنیوں سے سیکھ لیا ہے۔[32930]

تمباکو کی صنعت کی بدکرداری کے بین الاقوامی ردعمل کا ایک بڑا حصہ فریم ورک کنوینشن آن ٹوبیکو کنٹرول (FCTC) کے آرٹیکل 15 کا قیام اور وقت کے ساتھ تمباکو کی مصنوعات کی غیر قانونی تجارت کو روکنے کے پروٹوکول (ITP) کی صورت میں تھا۔1 اگرچہ کہ ITP کئی اقدامات کے مجموعے کے ذریعے تمباکو کی غیر قانونی تجارت کی تمام صورتوں کو ختم کرنے کا مقصد رکھتی ہے، یہ بنیادی طور پر ایک مؤثر ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے ذریعے قانونی طور پر تیار کردہ تمباکو کی مصنوعات کی سپلائی چین کو محفوظ کرنے پر مرکوز ہے۔

...لہذا وہ تمباکو کی ٹریکنگ اور ٹریسنگ کو قابو کرنے میں گہرا مفاد رکھتے ہیں۔

تمباکو کمپنیاں تقسیم کو تیسرے فریق کے بیرونی ذرائع پر چھوڑ کر احتساب سے بچنے کی کوشش کرتی ہیں۔ تاہم، BAT کی لیک ہونے والی دستاویزات ظاہر کرتی ہیں کہ یورپین یونین کے ساتھ ہونے والے قانونی معاہدوں کی خلاف ورزی میں، اس نے ایک ایسے ڈسٹریبیوٹر کو استعمال کرنا جاری رکھا، جس کے سابقہ طور پر سمگلنگ میں شامل ہونے کے متعلق علم موجود تھا اور یہ کہ، ماضی کی طرح ہی، ان سگریٹس میں سے کچھ غیر قانونی مارکیٹ میں پہنچ گئے اور BAT کے عملے نے اسے چھپانے کی کوشش کی۔[3] تمباکو کی صنعت یقینًا اپنے ڈسٹریبیوٹرز اور سپلائی چین کو اتنے ہی اچھے طریقے سے قابو کر سکتی ہے، جس طرح دیگر استعمال کی اشیاء کی تیز رفتار کمپنیاں کرتی ہیں، مگر چونکہ تمباکو ایک بہت زیادہ ٹیکس والی مصنوعہ ہے، معلوم ہوتا ہے کہ یہ صنعت ایسا کرنا نہیں چاہتی۔

حکومتی رپورٹس،[31] مخبروں،[32] تحقیقی صحافیوں[27] اور صنعت سے لیک ہونے والی دستاویزات[3] کی جانب سے دیگر ثبوت مزید جرم ثابت کرنے والے ہیں اور بتاتے ہیں کہ تمباکو کی بڑی کمپنیاں اپنی مصنوعات کی سمگلنگ کی سہولت کاری میں زیادہ فعال طور پر شامل ہیں۔ مثلًا JTI کے سابقہ ملازمین نے کمپنی کی جانب سے مشرقِ وسطی، روس، مولڈووا اور دی بلکنز میں کمپنی کی جانب سے "وسیع سمگلنگ"[32] کو بیان کیا ہے/ لیک شدہ دستاویزات بتاتی ہیں کہ BAT کو شک تھا کہ JTI افریقہ میں سمگلنگ کو ممکن بنا رہی تھی۔[3]

اوپر بیان کردہ مسئلہ-تمباکو کی صنعت کی تمباکو کی سمگلنگ میں مسلسل شمولیت-تمباکو کی صنعت سے خودمختار طور پر چلنے والے ایک مؤثر ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے ذریعے حل ہو جائے گا۔ یقینًا، ایسے کسی ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کا مقصد ہی یہ کرنا ہے: کمپنی کی سپلائی چینز کو کنٹرول کرنا۔

غیر قانونی مارکیٹ میں تمباکو کی صنعت کی مصنوعات کے بڑے حجم کو دیکھتے ہوئے، اگر ایسا کوئی نظام نافذ ہو گیا، تو تمباکو کمپنیوں کو اضافی ٹیکس ادائیگیوں، جرمانوں اور یہاں تک کہ تمباکو کی سمگلنگ کے حوالے سے مزید قانون سازی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ، ایک مرتبہ جب غیر قانونی مارکیٹ میں موجودہ طور پر فروخت ہونے والے تمباکو کمپنی کے تمام سگریٹس پر پوری طرح ٹیکس لگنے لگا، تو تمباکو کا عالمی استعمال کم ہو جائے گا، جو صنعت کے منافع جات کو مزید کم کر دے گا۔

لہذا، صنعت ٹریکنگ اور ٹریسنگ کو قابو اور غیر مؤثر کرنے کے واضح مقاصد رکھتی ہے۔ اسی حوالے سے، صنعت کی لیک ہونے والی دستاویزات بتاتی ہیں کہ انہیں اخراجات اور دوسروں کی جانب سے چلائے جانے والے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹمز، خصوصًا جو جب میں ٹیکس اسٹیمپ کے اضافی نظام ہوں، پر قابو نہ ہونے سے خوفزدہ ہیں۔[33] تمباکو کی کمپنیوں کو قابو دینے سے غیر قانونی تجارت کا پروٹوکول اور تمباکو کی سمگلنگ کو کم کرنے کی عالمی کوششیں بنیادی طور پر کمزور ہو جائیں گی۔

حصہ 2
تمباکو کی بڑی کمپنیوں نے کیسے ابہام پیدا کرنے اور ٹریک اینڈ ٹریس سسٹمز کو قابو کرنے کی کوشش کی ہے

حکومتوں اور تمباکو کی سمگلنگ کو روکنے کے لیے کام کرنے والی انضباطی ایجنسیوں کے اندر کئی لوگوں کو اوپر پڑھ کر حیرت ہوئی ہو گی-کہ تمباکو کی بڑی کمپنیاں سمگلنگ میں شامل ہیں اور غیر قانونی تجارت کے پروٹوکول کو غیر مؤثر کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ تمباکو کمپنیوں نے ابہام پیدا کرنے کی ایک متفقہ کوشش کی ہے۔ اس وقت، جب 1990 کی دہائی کے آخر میں سمگلنگ میں ان کی شمولیت سامنے آئی تھی، انہوں نے تعلقات عامہ کی اس آفت کو کامیابی کی ایک ممکنہ کہانی میں بدلنے کی کوشش کی ہے۔ غیر قانونی مصنوعات کے ایک اچھوت سپلائر ہونے کے باوجود، انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ بدل گئے ہیں-یہ کہ وہ اب مزید مجرم نہیں ہیں، بلکہ سمگلنگ کی نئی اقسام کے اب شکار ہیں، خصوصًا جعل سازی کے۔ اب وہ بحث کرتے ہیں کہ حکومتوں کو سمگلنگ کے لیے اب مزید ان کا احتساب نہیں کرنا چاہیے اور اس کی بجائے، انہیں ان کے ساتھ شراکت داری میں کام کرنا چاہیے، جو غلطی سے اب کئی حکومتیں کر رہی ہیں۔[34]

اس مقصد کے لیے، تمباکو کی بڑی کمپنیوں نے

...اپنے آُپ کو تمباکو کی سمگلنگ میں مظلوم ظاہر کرنے کے لیے گمراہ کن ڈیٹا اور پریس کی کوریج استعمال کی ہے، جبکہ وہ مسلسل اپنی ہی سپلائی چین کو قابو کرنے میں ناکام ہیں۔

صنعت کی لیک ہونے والی دستاویزات نے اس منصوبے کو سامنے لانے میں مدد دی اور تحقیق بتاتی ہے کہ تمباکو کی بڑی کمپنیوں نے کیسے اس بحث کے ہر پہلو کو قابو کرنے اور اس کے ذریعے ابہام پیدا کرنے کے لیے اپنے وسیع وسائل[35] کو استعمال کیا ہے۔[1921،2]

تمباکو کی بڑی کمپنیاں مسلسل جعلی اشیاء[36] اور ”غیر قانونی وائیٹس“[37] کے مسائل پر زور دیتی ہیں، کیونکہ غیر قانونی تجارت کی یہ ایسی اقسام جن کے لیے انہیں ذمہ دار نہیں ٹھرایا جاتا اور ان سے ان کے کاروبار پر اثر پڑتا ہے۔ جعلی اشیاء ایسی مصنوعات ہوتی ہیں، جو صنعت کی رضامندی کے بغیر بڑے ٹریڈ مارکس کی حامل ہوتی ہیں۔ غیر قانونی وائیٹس، جنہیں زیادہ درست طریقے سے ”سستے وائیٹس“[38] کے طور پر جانا جاتا ہے، کیونکہ انہیں ہمیشہ غیر قانونی طور پر فروخت نہیں کیا جاتا ہے، ایسے سگریٹ ہوتے ہیں، جو قانونی طور پر، عمومًا چھوٹے تیار کنندگان کی جانب سے، تیار کیے جاتے ہیں اور سستے اور اگرچہ کہ ہمیشہ نہیں، مگر اکثر غیر قانونی طور پر فروخت کیے جاتے ہیں۔

سستے وائیٹس تمباکو کے بڑے تیار کنندگان کے لیے ایک خصوصی خطرہ ہیں، کیونکہ بےشک وہ قانونی یا غیر قانونی طور پر فروخت کیے جائیں، وہ عمومًا سستے ہوتے ہیں اور اس کی وجہ سے ان کی فروخت کو کم کرنے کا سبب بننے کا امکان رکھتے ہیں۔[38]

یہ بات سچی ہے کہ 1990 میں تمباکو کی کمپنیوں کے پکڑے جانے کے بعد غیر قانونی تجارت کی نوعیت بدل گئی ہے۔ ماضی میں، غیر قانونی تمباکو کی مارکیٹ مکمل طور پر تمباکو کی بڑی صنعت کی مصوعات پر مشتمل تھی۔ اب اس میں دیگر مصنوعات بھی شامل ہیں۔ تاہم، یہ بات بھی واضح ہے کہ تمباکو کی صنعت خود کو سمگلنگ کے شکار کے طور پر ظاہر کرنے کے لیے ان مسائل کی مبالغہ آرائی کرتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جعلی مصنوعات اور سستے وائیٹس تمباکو کی صنعت کی مصنوعات کی نسبت سگریٹس کی غیر قانونی مارکیٹ کا ایک چھوٹا حصہ ہی بنتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا، تمباکو کی صنعت کی غیر قانونی مصنوعات غیر قانونی مارکیٹ کا 60% سے 70% بنتی ہیں۔ اس کے مقابلے میں، تخیمے کے مطابق جعلی اشیاء ڈیٹا سیٹ کی بنیاد پر 5% سے 8% کے درمیان اور سستے وائیٹس پانچویں حصہ سے لے کر ایک تہائی حصے کے درمیان بنتے ہیں۔

...اپنے آپ کو مسئلے کے حل کے طور پر پیش کی، حالانہ اس حوالے سے بڑھتے ہوئے ثبوت موجود تھے کہ حقیقت اس کے برعکس ہے

سستے وائیٹس کی صورتحال مزید پیچیدہ ہے، جس کے حوالے سے یہ ثبوت موجود ہیں کہ تمباکو کی بڑی کمپنیاں اس میں شامل ہو سکتی ہیں اور لہذا مندرجہ بالا ڈیٹا کے اعداد و شمار سے بھی زیادہ غیر قانونی سگریٹس کی مارکیٹ کی حصہ دار ہو سکتی ہیں۔ مثلاً، یورپین یونین میں، تمباکو تمباکو کی صنعت کی جانب سے فنڈ حاصل کرنے والی رپورٹس نے بار بار "کلاسک" برانڈ (جو غیر قانونی مارکیٹ میں بار بار سب سے زیادہ ضبط کیا جانے والا برانڈ ہے) کو ایک غیر قانونی وائیٹ برانڈ کہا۔ حقیقت یہ ہے کہ کلاسک امپیریئل ٹوبیکو کا ایک برانڈ تھا، جو یوکرین میں تیار ہو رہا ہے۔[3,39]اسی حوالے سے، تحقیق بتاتی ہے کہ تمباکو کی بڑی کمپنیاں کچھ سستے وائیٹ ٹریڈ مارکس کی مالک ہیں۔ مثلاً، ٹریڈمارک پریمیئر پیرو میں BAT

کی ایک ذیلی کمپنی، روس میں JTI کی ضمنی کمپنی اور یوروگوائے میں PMI کی ایک ذیلی کمپنی کی ملکیت ہے[38]۔ بےشک جہاں پر تمباکو کی بڑی کمپنیاں شامل نہ ہوں، ثبوت ظاہر کرتے ہیں کہ سستے وائیٹ سگریٹس کے تیار کنندہ نے اپنا کام تمباکو کی بڑی کمپنیوں سے سیکھا۔[29]

تمباکو کی بڑی کمپنیوں نے جعلی مصنوعات اور غیر قانونی وائیٹس کی موجودگی کے بارے میں اپنے گمراہ کن دعووں کو تمباکو کی غیر قانونی تجارت کے حوالے سے غلط ڈیٹا اور رپورٹس کو فنڈ فراہم کے اور فروغ دے کر بنیاد فراہم کر رہے ہیں۔ چھوٹے پیمانے کے سرویز[40] سے لے کر دنیا کی بڑی اکاؤنٹینسی فرمز کی جانب سے رپورٹس تک،[41-43] تمباکو کی صنعت اب تمباکو کی سمگلنگ پر زیادہ تر ڈیٹا کو قابو کرتی ہے اور یہ اس ڈیٹا کو گمراہ کن اور دہشت ناک میڈیا کوریج پیدا کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے۔[44] ایک حالیہ منظم نظرثانی بتاتی ہے کہ صنعت کی جانب سے فنڈ یافتہ ڈیٹا باقاعدگی سے غیر قانونی تجارت کے درجے کی مبالغہ آرائی کرتا ہے۔[4]

یہ بات بھی واضح ہے کہ تمباکو کی کمپنیاں اس شعبے میں اپنی معتبریت کو سمجھتے ہوئے، میڈیا میں اپنے پیغام کو پھیلانے کے لیے دوسروں-عموماً سابقہ پولیس والوں-کو ادائیگی کرتی ہے۔[840] صنعت کی لیک ہونے والی دستاویزات ان لوگوں اور تنظیموں دونوں کو "میڈیا میسنجرز"[8] اور "ممنوع تمباکو کے لیے معتبر آواز"[45] کہتی ہے اور ظاہر کرتے ہیں کہ BAT اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ان تیسرے فریقین کو استعمال کرتا ہے کہ اس کے پاس "پالیسی سازی کے بین الاقوامی فورمز پر آواز" ہو۔[46]

ان کوششوں کا مطلب ہے کہ تمباکو کی بڑی کمپنیاں پہلے سے غیر قانونی تجارت پر بحث پر غلبہ رکھتی ہیں۔ PMI کی جانب سے 2016 میں PMI امپیکٹ کا آغاز-جو غیر قانونی تجارت سے متعلقہ پراجیکٹس کے لیے 100$ ملین کی فنڈنگ والا دم ہے[47]- اس مسئلے کو مزید بدتر بنا رہا ہے، خصوصًا اس وجہ سے کہ فنڈنگ (جو کل 28$ ملین بنتی ہے) کے پہلے 32 وصول کنندگان میں KPMG، آکسفورڈ اکنامکس اور ٹرانس کرائم، جیسی تنظیمیں شامل ہیں، جن کی تمباکو کی صنعت کے لیے سابقہ رپورٹس پر وسیع پیمانے پر تنقید کی گئی ہے۔[4,48-51]

تمباکو کمپنی اوپر بنائے گئے ڈیٹا اور بیانیوں کو تعلقات عامہ کی دیگر کوششوں کے ساتھ ملا کر مزید عوامی ابہام پیدا کرتی ہیں اور اپنے آپ کو غیر قانونی تجارت کو روکنے میں شراکت داروں کے طور پر حکومت کی نظروں میں اچھا بنا لیتے ہیں۔ ان کوششوں میں شامل ہیں، قومی درجے پر:

- بارڈر پیٹرول اور کسٹم کے حکام کو تربیت فراہم کرنا[52]
- کھوجی کتوں کے لیے فنڈ فراہم کرنا[53]
- ان حریفوں پر غیر قانونی تمباکو کے چھاپوں کو ممکن بنانے کے لیے حکام کو ٹریکنگ ڈیوائسز (BAT کے حریفوں کی گاڑیوں پر غیر قانونی طور پر لگائی جانے والی) فراہم کرنا[54]
- قانون نافذ کرنے والے اداروں اور کسٹم ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کی غیر مؤثر یادداشت کو فروغ دینا۔[34]

صنعت کی لیک ہونے والی دستاویزات اور دیگر ثبوت بتاتے ہیں کہ مثال کے طور پر، افریقہ میں، BAT چھوٹی حریف کمپنیوں کا ڈیٹا حاصل کرنے کے لیے ان کے عملے کو ادائیگیاں کرتا رہا ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ وہ بھی غیر قانونی کاموں میں شامل ہیں۔ اس کے بعد BAT دوسروں کی جانب انگلی اٹھانے کے لیے ٹیکس حکام کے ساتھ یہ ڈیٹا شریک کر دیتا ہے، جبکہ اپنی ذاتی شمولیت کو ظاہر نہیں کرتا۔ یہ اور ٹیکس حکام میں عملے کو متعلقہ ادائیگیاں کمپنی کو اچھا پیش کرنے میں بھی مدد کرتی ہیں اور اسے مظلوم اور ساتھ ہی ساتھ حل کے طور پر ظاہر کرتی ہیں۔[3] جنوبی افریقہ میں، ان کوششوں کے نتیجے میں BAT نے تمباکو کی سمگلنگ کے خلاف لڑنے والی بین الحکومتی ایجنسی، الیسٹ ٹوبیکو ٹاسک ٹیم پر ”انضباطی قبضہ“ کر لیا ہے۔[54]

بین الاقوامی درجے پر، تمباکو کی بڑی کمپنیاں غیر قانونی تجارے کے حوالے سے اعلی درجے کی کانفرنسوں اور بین الاقوامی پولیس اور ان انسداد بدعنوانی کی تنظیموں کو فنڈ فراہم کرتی رہی ہیں، جن کا مقصد ان کا احتساب کرنا ہے۔ مثلًا، 2012 میں، PMI نے انٹرپول کو 15 ملین یورو کا عطیہ کیا، جو دنیا کی سب سے بڑی پولیس تنظیم ہے۔[55]اس کے علاوہ، PMI اپنے PMI امپیکٹ (اس کا 100$ ملین فنڈنگ

کا اقدام)[47] کو استعمال کر رہا ہے تاکہ اس کے ایگزیکٹوز کو مزید کئی کے علاوہ ورلڈ کسٹمز آرگنائیزیشن، دی آرگنائیزیشن فار اکنامک کو-آپریشن اینڈ ڈیویلپمنٹ (OECD)، یوروپول اور اقوام متحدہ کی کئی ایجنسیوں، بشمول یونائیٹڈ نیشنز آفس آن ڈرگز اینڈ کرائمز، کے ساتھ تعلقات اور اعتبار قائم کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔ مثلًا، ان میں سے ہر ایک تنظیم اور دیگر کئی تنظیموں کے نمائندوں نے 2017 میں غیر قانونی تجارت پر PMI کی تقریب پر پریزینٹیشنز دیں۔[56] مجموعی طور پر، اس نے غیر قانونی تجارت پر صنعت کے گمراہ کن مؤقف کے حوالے سے عوامی پیغام اور حمایتی تنظیموں کا ایک طاقتور نیٹ ورک بنا دیا ہے۔

تمباکو کی بڑی کمپنیوں نے جعلی مصنوعات اور غیر قانونی وائیٹس کی موجودگی کے بارے میں اپنے گمراہ کن دعووں کو تمباکو کی غیر قانونی تجارت کے حوالے سے غلط ڈیٹا اور رپورٹس کو فنڈ فراہم کرکے اور فروغ دے کر بنیاد فراہم کر رہے ہیں

۔ عوام میں تمباکو کی سمگلنگ کی وجوہات کے متعلق ابہام پیدا کیا

تمباکو کی سمگلنگ سے فائدہ ہونے اور سمگل شدہ سگریٹس کا مرکزی ذریعہ بنے رہنے کے باوجود، تمباکو کی بڑی کمپنیاں دلیل دیتی ہیں کہ تمباکو کو قابو کرنے کی پالیسیاں غیر قانونی تجارت کی بنیادی وجہ[59] ہیں۔ تاریخی طور پر، تمباکو کی کمپنیاں، باوجود اس کے کہ وہ اپنی مصنوعات کی سمگلنگ کے پیچھے خود تھیں، یہ بحث کرتی رہی ہیں کہ تمباکو پر ٹیکس[60] سمگلنگ کا سبب بنے ہیں۔ اب، ممالک کی تمباکو کے استعمال کے حوالے سے مؤثر پالیسیاں نافذ کرنے میں حوصلہ شکنی کرنے کے لیے، وہ دلیل دیتے ہیں کہ تمباکو کو قابو کرنے کے تقریبًا ہر[61] ایک پالیسی غیر قانونی تجارت میں اضافے کی وجہ بنے گی۔ حقییقت میں، سمگلنگ ایک کثیر الپہلو مسئلہ ہے۔ بدعنوانی، جرائم پیشہ نیٹ ورکس، صنعت کی پیچیدگی اور حکومت کی قانون نافذ کرنے کی کم صلاحیت جیسے مسائل سب اہم عناصر ہیں۔[62] یہ بات بھی واضح ہے کہ ایسے ممالک میں تمباکو کی سمگلنگ اور تمباکو نوشی کی شرح کم ہوئی ہے، جنہوں نے صنعت کا احتساب کرتے ہوئے تمباکو پر قابو کی مؤثر پالیسیوں کے ساتھ تمباکو ہر زیادہ ٹیکس لگانے جاری رکھے ہیں۔[12]

تحقیق نے صنعت میں سے لیک ہونے والی وسیع اقسام کی دستاویزات کے مجموعات کو جوڑ کر یہ ظاہر کیا ہے کہ تمباکو کی بڑی کمپنیاں، سالوں کی عداوت کے باوجود، ITP میں مجوزہ عالمی ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم پر قابو لینے کے لیے مل کر کام کرتی رہی ہیں اور لہذا اس کے اصلی مقصد اور خودمختاری کی ضرورت کو کمزور کرتی رہی ہیں۔[3,6,33،63]

۔ پوری دنیا میں تمباکو کی ٹریکنگ اور ٹریسنگ پر قابو حاصل کرنے کی کوشش کی ہے، جس کے ذریعے غیر قانونی کاروبار کے پروٹوکول کو کمزور کیا گیا ہے

یہ دستاویزات بتاتے ہیں کہ ان کی حکمت عملی میں چار بنیادی عناصر شامل ہیں: اپنے ذاتی ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کو تخلیق کرنا اور فروغ دینا، جسے پہلے کوڈینٹیفائے کہا جاتا تھا؛ ٹیکس اسٹیمپس پر مبنی متبادل نظاموں کی فعال کی فعال طور پر مخالفت کرنا، تاکہ حکومتوں کو قائل کیا جا سکے کہ وہ کوڈینٹیفائے سے کمتر ہیں؛ اس کو فروغ دینے کے لیے زیادہ سے زیادہ تیسرے فریقین کو استعمال کرنا اور اس کا نام بدل کر انیکسیٹو سوٹ رکھ کر کوڈینٹیفائے کے ساتھ اپنے تعلقات کو چھپانا؛ اور ان کے اپنے الفاظ میں، مندرجہ بالا کو ممکن بنانے کے لیے ”فعال طور پر T&T قواعد کو شکل دینا“۔[63364, 3]

کوڈینٹیفائے کو ابتدائی طور پر PMI کی جانب سے ایک غیر محفوظ تصدیقی سسٹم کے طور پر بنایا گیا تھا، تاکہ اس بات کا تعین کیا جا سکے کہ آیا کوئی مصنوعہ اصلی ہے یا جعلی اور بعد میں اسے ٹیکس کی تصدیق کے ڈیجیٹل سسٹم کے طور پر اختیار کر لیا گیا۔ ماہرین، بشمول تمباکو کی صنعت کے اندر کے لوگوں نے ٹریک اینڈ ٹریس کے ایک نا اہل[65] اور غیر مؤثر نظام[64] کے طور پر اس پر تنقید کی ہے۔ اس کے باوجود، کئی ذرائع[66] کا دعوٰی ہے کہ کوڈینٹیفائے ٹیکنالوجی کو پوری دنیا میں 50 سے 100 کے درمیان ممالک میں استعمال کیا گیا ہے۔ تمباکو کی صنعت کے اوپر بیان کردہ غیر قانونی کاروبار کے درجے کو مدنظر رکھتے ہوئے، صرف اسے ہی اس بات کا واضح پیغام ہو جانا چاہیے کہ کوڈینٹیفائے غیر مؤثر ہے۔

2008 میں، ITP کے لیے مذاکرات کی ابتداء ہوئی۔ 2010 میں، PMI نے اپنے مرکزی حریف کو کوڈینٹیفائے کا مفت لائسنس دیا، جنہوں نے اس کے بدلے مشترکہ طور پر

حکومتوں کے سامنے کوڈینٹیفائے کو فروغ دینے کے لیے کام کرنے پر اتفاق کیا۔[6] سال 2011 میں، انہوں نے اس مقصد کے لیے ڈیجیٹل کوڈنگ اینڈ ٹریکنگ ایسوسیئیشن6 قائم کی۔ یہ ان کئی تیسرے فریقین میں سے پہلی تھی، جنہیں صنعت نے ٹریکنگ اور ٹریسنگ پر قابو حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا ہے۔
3

2016 میں، جب ڈیجیٹل کوڈنگ اینڈ ٹریکنگ ایسوسیئیشن کو تمباکو کی صنعت کے سامنے کے گروہ کے طور پر سامنے لایا گیا تھا،[6] تو PMI نے کوڈینٹیفائے کو اس وقت نئی قائم ہونے والی ٹیکنالوجی کمپنی، جس کا نام انیکسیٹو تھا، کو فروخت کر دیا (مبینہ طور پر صرف 1 سوئس فرینک کی قیمت میں[3]) اور دعوٰی کیا کہ "انیکسیٹو تمباکو کی صنعت سے پوری طرح سے آزاد ہے۔" اس کے باوجود، انیکسیٹو کے کئی اعلی افسران PMI کے سابقہ ملازمین اور کوڈینٹیفائے کے مشترکہ تخلیق کار ہیں[3] اور لیک ہونے والی حالیہ ترین دستاویزات[6970] بتاتی ہیں کہ انیکسیٹو کو کوڈینٹیفائے فروخت کیے جانے کے بعد یہ کم از کم 17 مہینوں کے لیے معاشی اور فعلی طور پر تمباکو کی صنعت کے ساتھ جڑی رہی، جبکہ اس حوالے سے کوئی ثبوت موجود نہیں کہ خودمختاری قائم ہو گئی ہے یا کبھی مقصود تھی۔[33] اس کی بجائے، تمباکو کی بڑی کمپنیاں باقاعدگی سے انیکسیٹو کے ساتھ ملاقاتیں کرتی رہیں اور اسے EU ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم پر اثر انداز ہونے کے لیے اپنی مشترکہ کوششوں کے حصے کے طور پر استعمال کرتی رہیں۔[33] اس حوالے سے ثبوت موجود ہیں کہ انیکسیٹو بھی دیگر جگہوں پر حکومتوں کے سامنے تمباکو کی صنعت کے مفادات کو فروغ دیتی رہی ہے۔ مثلاً، لیک ہونی والی حالیہ ترین دستاویزات اکنامک کمیونٹی آف ویسٹ ایفریکن سٹیٹس (ECOWAS) کی 2017 کی علاقائی میٹنگ کے دوران انیکسیٹو کی جانب سے "صنعت کی ایک تجویز" پیش کرنے کے منصوبوں کو بیان کرتی ہیں۔[07]

تمباکو کی کمپنیاں ٹریکنگ اور ٹریسنگ کے ٹینڈرز حاصل کرنے اور ان پر اثر انداز ہونے کی اپنی کوششوں میں دیگر تیسرے فریقین کو بھی استعمال کر رہی ہیں۔ مثلاً، 2012 میں، برٹس امیریکن ٹوبیکو (BAT) نے کینیا میں کوڈینٹیفائے کو فروغ دینے کی ایک ناکام کوشش[71] میں ایک ڈینش کمپنی، فریکچر کوڈ (جو BAT کے ایک سابقہ ملازم کے مطابق BAT "کی تنخواہ پر ہے") کو استعمال کیا۔ 2017 میں، ایٹوس (جو کوڈینٹیفائے کی تیاری میں شامل تھی[3]) نے چلی میں ایک ٹریکنگ اور ٹریسنگ ٹینڈر کے لیے بولی[21] لگائی اور انیکسٹو کے سلیوشن کا اطلاق کرنے کی پیشکش کی۔ [2172]حالیہ ترین طور پر، مئی 2019 میں، ایٹوس اور انیکسٹو جنوبی افریقہ میں ٹریکنگ اور ٹریسنگ سسٹم کے ممکنہ بولی لگانے والوں کے لیے ایک وضاحتی نشست میں موجود تھیں۔[73]

تمباکو کی صنعت کی غیر قانونی تجارت میں مسلسل شمولیت کے بڑھتے ہوئے ثبوتوں اور اپنی سپلائی چین کو کنٹرول کرنے سے مزاحمت کی روشنی میں، اس حوالے سے ثبوتوں کی موجودگی کہ یہ ٹریک اینڈ ٹریس سسٹمز کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہی ہے، بہت پریشان کن ہے۔ اس سے تمباکو کی بڑی کمپنیاں بیرونی جانچ پڑتا کے بغیر ایسی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے قابل ہو جائیں گی اور اس طرح ٹیکس ادائیگیوں سے بچ جائیں اور ایسا کرنے سے، بنیادی طور پر ITP کو کمزور کر دیں گی۔

دی ٹرانس نیشنل الائنس ٹو کومبیٹ ایلیسٹ ٹریڈ (TRACIT)

PMI امپیکٹ کی تقریب[56] پر پریزینٹیشن دینے والی تنظیموں میں سے ایک دی ٹرانس نیشنل الائنس ٹو کومبیٹ ایلیسٹ ٹریڈ ہے۔ TRACIT کا آغاز 2017 میں کیا گیا، جس کا مقصد غیر قانونی تجارت کے حوالے سے انضباطی ردعمل کے حوالے سے کاروبار اور حکومت کے درمیان تعاون پیدا کیا جا سکے۔[57] PMI اس کی رکن ہے اور اسے تحقیق کے لیے BAT، JTI اور PMI کی جانب اسپانسرشپ، بشمول PMI امپیکٹ کی جانب سے فنڈنگ، موصول ہو چکی ہے۔

TRACIT نے کئی علاقوں، بشمول ایشیاء، لاطینی امریکہ، یورپ، مشرق وسطی اور افریقہ، میں کئی ممالک میں حکومتی درجوں پر صنعت کے مفادات کی نمائندگی کی ہے اور 2019 میں، اس نے یونائیٹڈ نیشنز کانفرنس آن ٹریڈ اینڈ ڈیویلپمنٹ کے ساتھ مل کر غیر قانونی تجارت پر ایک میٹنگ کی مشترکہ میزبانی کی۔[58] لہذا TRACIT تمباکو کی صنعت کی جانب سے ایسے تیسرے فریقین کی کفالت، جو غیر قانونی تجارت پر تحقیق کرتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ صنعت کی جانب سے حکومتوں کی نظروں میں غیر قانونی تجارت کو روکنے میں شراکت داروں کے طور پر خوشنودی حاصل کرنے کے لیے تیسرے فریقین کے استعمال، دونوں کی ایک مثال ہے۔

حصہ 3
آگے کیا ہے، کیا کام کرتا ہے اور حکومتیں کیا کر سکتی ہیں؟

آگے کیا ہے؟

حکومتوں کو چوکنا رہنا جاری رکھنا ہو گا۔ تمباکو کی بڑی کمپنیوں سے توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ:

- اپنی ٹریک اینڈ ٹریس کی مصنوعہ کا نام بدل سکتی ہیں–جو پہلے سے کوڈیفائے سے انیکسیٹو سوٹ پر تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ مزید ترامیم ممکن ہیں۔
- اپنی مصنوعہ کو ٹینڈر کی شرائط کے مطابق بنا سکتی ہیں، بےشک اگر اسے صنعت سے جڑے کسی سسٹم کو نکالنے کے لیے بنایا گیا ہو۔
- اپنے ڈیجیٹل ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کو فروغ دینے کے لیے اپنے موجودہ تیسرے فریقین کو استعمال کرنا جاری رکھ سکتی ہیں اور نئی بنا سکتی ہیں۔

لہذا صنعت کے حالیہ ترین سامنے کے گروہ، نمائندوں، متعلقہ کمپنیوں یا اتحادوں کی شناخت کرنا مزید مشکل تر ہوتا جائے گا۔

حکومتیں کیا کر سکتی ہیں؟

ٹریک اینڈ ٹریس کے حوالے سے:

1. حکومتوں کو لازمی طور پر یقینی بنانا ہو گا کہ ان کا ITP، بشمول ایک ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم، کا نفاذ پوری طرح FCTC کے آرٹیکل 5.3 اور ITP کے اندر موجود شرط کے مطابق ہو کہ کسی فریق کی ذمہ داریوں کو ”تمباکو کی صنعت کی جانب سے انجام نہیں دیا جانا چاہیے یا انہیں نہیں دی جانی چاہیں۔“[1]* یہ حکومتوں سے کسی بھی ایسے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کو رد کرنے کا تقاضہ کرتا ہے، جو کوڈینٹیفائے یا کسی ایسی عقلی املاک پر مبنی ہو، جو موجودہ یا سابقہ طور پر تمباکو کی بڑی کمپنیوں ہو۔[3] اس مقصد کے لیے، فریقین کو:

a. تمباکو کی صنعت کے ساتھ کسی قسم کی شراکت داریوں اور ان

اور ان کے ساتھ ٹریک اینڈ ٹریس سسٹمز اور زیادہ عمومی طور پر غیر قانونی تجارت کی پالیسی کے حوالے سے کام کرنے والوں کی جانب سے فنڈنگ، تربیت یا دیگر رائے کو رد کرنا چاہیے۔

b. ٹریک اینڈ ٹریس سسٹمز کا ٹینڈر دیتے ہوئے، معاہدہ کرتے ہوئے اور نفاذ کرتے ہوئے مکمل شفافیت کا تقاضہ کرنا چاہیے۔ فریقین کو مخصوص طور پر:

i. تمام تنظموں سے مفادات کے تصادم کو ظاہر کرنے کا تقاضہ کرنا چاہیے، بشمول وہ جو ٹینڈرز کا جواب دیں اور فراہمی، تنصیت اور ڈیلوری کے تمام عناصر میں شامل ہوں۔ اس میں ڈیٹا اسٹوریج کے فراہم کنندگان، منفرد شناختوں کے فراہم کنندگان، انسداد چھیڑ خانی ڈیوائسز کے فراہم کنندگان اور سسٹم کی جانچ پڑتال کرنے والے شامل ہیں۔

ii. اصرار کرنا چاہیے کہ اس انکشاف میں (i) تمباکو کمپنیوں، ڈیجیٹل کوڈنگ اینڈ ٹریکنگ

ایسوسیئیشن اور انیکسیٹو کے ساتھ تعلقات، (ii) کوڈینٹیفائے اور اس کی ضمنی چیزوں کی تیاری میں کسی قسم کے کردار؛ اور (iii) کسی تجارتی تنظیم کی رکنیت کی تفصیلات شامل ہونی چاہیں۔

c. یقینی بنانا چاہیے کہ تمباکو کی صنعت سے تعلقات یا کوڈینٹیفائے یا انیکسیٹو سوٹ کی تیاری میں شامل کوئی بھی تنظیمیں ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے لیے کسی بھی جزو کی فراہمی، تنصیب، ڈیلوری یا جانچ پڑتال کا حصہ نہ ہوں اور اس کی بجائے یہ یقینی بنانا چاہیے کہ یہ عناصر تمباکو کی صنعت سے خودمختار تنظیموں کی جانب سے فراہم کیے جائیں۔

d. مندرجہ بالا کے ساتھ مطابقت میں، یقینی بنانا چاہیے کہ تمباکو کی صنعت ان تنظیموں کو منتخب نہ کر سکے، جو ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے لیے اجزاء فراہم کریں، بشمول ڈیٹا اسٹوریج سسٹمز اور انسداد چھیڑ خانی کی ڈیوائسز، منفرد ID جنریٹرز اور آڈیٹرز کے فراہم کنندگان۔

e . ڈیجیٹل ٹریک اینڈ ٹریس (جسے ٹیکس کی تصدیق کا ڈیجیٹل سسٹم بھی کہا جاتا ہے) کو فروغ دینے والی کسی بھی تنظیم کی تحقیقات کی جائیں کہ آیا ان کے تمباکو کی صنعت سے تعلقات تو نہیں۔ سادہ ترین پہلا قدم یونیورسٹی آف باتھ کی ویب سائٹ www.TobacccoTactics.org پر تنظیم کا نام چیک کرنا ہے۔

اگر خدشات باقی رہیں، تو حکومتوں کو مزید تحقیقات کرنی چاہیں اور اگر ضروری ہو، تو بذریعہ ای میل یا exposetobacco.org کی ویب سائٹ پر محفوظ ابلاغ کے ذریعے یونیورسٹی آف باتھ سے رابطہ کرنا چاہیے۔

f. یقینی بنانا چاہیے کہ ٹریک اینڈ ٹریس سسٹمز کے معاہدوں کو

مندرجہ بالا پہلؤں میں سے کسی میں بھی تمباکو کی صنعت کی شمولیت کے ثبوت پر منسوخ کیا جا سکے۔

2. حکومتوں کو یقینی بنانا چاہیے کہ وہ یا ان کے متعلقہ مخصوص حکام اپنے معاہدوں کے تعلقات اور انتظامی ماڈل کے ذریعے اپنے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کا براہ راست کنٹرول برقرار رکھیں۔ اس میں کسی قسم کی خدمات کے فراہم کنندگان پر معاہدے کے ذریعے براہ راست قابو شامل ہے، بشمول خدمات کے درجوں کے حوالے سے ان معاہدوں میں حقوق اور ایسے سسٹم کے ناکام ہونے یا خدمات کے فراہم کنندہ کی جانب سے درست کارکردگی نہ دکھائے جانے، غفلت کرنے یا تمباکو کی صنعت کے ساتھ مل کر ساز میں کام کرنے کا علم ہونے کی صورت میں وہ تلافیاں، جن کا اطلاق کیا جائے گا۔ فریقین کے لیے اس حوالے سے تفصیلی رہنما ہدایات کہ ITP کے تقاضوں کے مطابق ایک خودمختار اور مؤثر ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کیسے تیار کرنا ہے، یہاں دستیاب فریم ورک کنوینشن الائنس ITP گائیڈ بک میں موجود ہیں۔

3. حکومتوں کو اپنے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹمز میں درج ذیل اہم تکنیکی عناصر شامل کرنے کا ہدف رکھنا چاہیے:

a. جہاں ممکن ہو، ٹریک اینڈ ٹریس کو محفوظ بنانے کے حوالے سے عمومی طور پر قبول کردہ عالمی معیارات کو استعمال کرنا۔*

b. سلیوشن کے آزادانہ طور پر حاصل کردہ اجزاء، مثلاً منفرد شناختیں، جو مصنوعات کو ایک دوسرے سے ممتاز کرتی ہوں (مثلاً بار کوڈز)، سیکورٹی خصوصیات، جو اس بات کا تعین کرتی ہے کہ آیا کوئی مصنوعہ اصلی ہے (مثلاً ہولوگرام، مائیکرو پرنٹ، مالیکیولر ٹیگز)، انسداد چھیڑ خانی ڈیوائسز، جو

تیاری کی جگہ کے اندر سسٹم کی سیکورٹی کو ممکن بناتے ہیں (مثلاً کیمرے، مہریں، کاؤنٹرز) اور تصدیقی ڈیوائسز (مثلاً خصوصی ریڈرز، موبائل فون کی ایپلیکیشنز وغیرہ)، جو متعلق حکام کو منفرد شناختوں اور سیکورٹی خصوصیات کی اصلیت کی تصدیق کر سکتی ہوں۔

c. جعل سازی/نقل کو روکنے کے لیے ٹیکس اسٹیمپس، پاسپورٹس اور بینک نوٹس جیسی سیکورٹی خصوصیات، جن کی تیاری اور سپلائی چین پر سخت کنٹرول ہو۔

4. حکومتوں کو یورپین یونین کے سسٹم کی تیاری پر صنعت کے اثر،[33] اس حقیقت کہ طویل عرصے سے تمباکو کی صنعت کے سلیوشنز کے فراہم کنندگان کو اس سسٹم کے نفاذ کی منظوری دی گئی اور اس خدشے کہ یہ بنیادی ذمہ داریاں صنعت کو دیتی ہے، جس سے ITP کی خودمختاری کی شرائط کی خلاف ورزی ہو سکتی** ہے، کو مد نظر رکھتے ہوئے اچھے عمل درآمد کی مثال کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے۔[3374]
5. فریقین، خصوصًا چھوٹے ممالک، کو

ٹینڈر دینے کے عمل کے دوران ایک علاقائی گروہ کے طور پر تعاون کرنے پر غور کرنا چاہیے، جو ممکنہ طور پر علاقائی اقتصادی انضمام کی تنظیموں کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ یہ انہیں وسائل جمع کرنے اور اپنے مذاکرات کے مقام کو بہتر کرنے کے قابل بنائے گا اور تمباکو کی صنعت کی جانب سے نظام پر قبضے کے امکانات کو کم کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔

ITP کے حوالے سے زیادہ عمومی طور پر:

6. فریقین کو یاد رکھنا چاہیے کہ ان کے پاس 2023 تک کا وقت ہے، جن تک کہ ان کے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹمز کو فعال ہونا چاہیے۔ تمباکو کی صنعت کی مداخلت کے متعلق پریشان ممالک کو، لہٰذا، فریقین کی ایک دوسری میٹنگ (MOP2) پر آنا چاہیے اور ایسے سسٹم کے لیے سائن اپ کرنے کی بجائے مدد مانگنی چاہیے، جسے صنعت قابو کر سکتی ہو۔

7. فریقین کو یاد رکھنا چاہیے کہ غیر قانونی تجارت سے لڑنے کے لیے ٹریک اینڈ ٹریس ایک اہم عنصر ہے، یہ ہر مرض کی دوا نہیں ہے۔ ITP قانون کے مؤثر نفاذ اور بارڈر کنٹرولز کی اہمیت کو بھی نمایاں کرتا ہے اور یہ ایک ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے مؤثر عمل درآمد میں بنیادی حیثیت کے حامل ہوں گے۔ لہذا ٹریک اینڈ ٹریس کے نفاذ سے پہلے ان شعبہ جات میں سرمایہ کاری زیادہ معقول ہو گی۔ جیسا کہ اوپر سفارش 1 میں بیان کیا گیا ہے، تمام شعبہ جات میں تمباکو کی صنعت سے خودمختاری کو یقینی بنانا ضروری ہے۔[8]
8. ITP کے فریقین کو ان متعلقہ بین الحکومتی تنظیموں (بشمول ورلڈ کسٹمز آرگنائیزیشن، یونائیٹڈ نیشنز آفس آن ڈرگز اینڈ کرائم اور انٹرپول)، جنہوں نے اس شعبے میں کردار ادا کرنا ہے، کے ساتھ کام کے تعلقات قائم کرنے کے لیے فریم ورک کنوینشن سیکریٹیریٹ کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ تاہم، تمباکو کی صنعت کی جانب سے ایسی تنظیموں کی حمایت حاصل کرنے کی کوششوں کو دیکھتے ہوئے، یہ بات انتہائی ضروری ہے کہ ان تعلقات پر عمل درآمد کے لیے آرٹیکل 5.3 کا احترام کیا جائے۔

کلیدی نقاط

- بڑھتے ہوئے ثبوت ظاہر کرتے ہیں کہ تمباکو کی صنعت تمباکو کی سمگلنگ میں شامل ہے اور اس کی وجہ سے جانچ پڑتال سے بچنے اور اپنی اکسائز کی ادائیگیوں کو کم سے کم رکھنے کے لیے اپنی سپلائی کی نگرانی کرنے اور اس کو قابو کرنے کے مقصد کے کسی بھی ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم پر اثر انداز ہونے میں گہری دلچسپی رکھتی ہے۔
- ٹریکنگ اور ٹریسنگ سسٹم پر اثر انداز ہونے کی تمباکو کی صنعت کوشش زیادہ سے زیادہ خفیہ ہوتی جا رہی ہیں اور ان کی توجہ ٹریکنگ اور ٹریسنگ کے حصول کی عمل اور پالیسی کے اقدامات پر اثر انداز ہونے کے لیے صنعت سے چھپے ہوئے تعلقات والے تیسرے فریقین کو استعمال کرنے پر زیادہ مرکوز ہے۔

- کسی بھی حکومت کو ایسے کسی ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کو نافذ نہیں کرنا چاہیے، جو کسی بھی صورت میں تمباکو کی صنعت یا اس کی جانب سے کام کرنے والوں کے ساتھ منسلک ہو۔ اس میں تمباکو کی کسی کمپنی کی موجودہ یا سابقہ ملکیت میں عقلی املاک پر مبنی سسٹمز شامل ہیں۔ اسی وجہ سے، ٹریک اینڈ ٹریس کے ٹینڈرز کے جواب دینے والے سپلائرز کی باریکی سے تحقیق ہونی چاہیے کہ آیا ان کے تمباکو کی صنعت سے کوئی تعلقات ہیں اور اگر یہ پائے جائیں، تو انہیں رد کر دیا جانا چاہیے۔
- حکومتوں کو یقینی بنانا چاہیے کہ وہ کسی بھی ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم پر مکمل قابو برقرار رکھیں، بشمول خدمات کے کسی بھی فراہم کنندہ پر معاہدے کے ذریعے براہ راست کنٹرول (یعنی معاہدے خدمات کے فراہم کنندگان اور حکومتوں یا حکومت کے اداروں کے درمیان ہونے چاہیے، بجائے اس کے کہ یہ خدمات کے فراہم کنندگان اور تمباکو کی صنعت کے درمیان ہوں)۔

*مثلاً: ISO 12931:2012 (جو مختلف حالات کے لیے موزوں سیکورٹی خصوصیات کا تعین کرنے کے عمل کو تفصیل سے بیان کرتا ہے)، ISO 22382:2018 (جو ان مصنوعات، جن پر ایکسائز ٹیکس لگتا ہے، کے لیے ٹیکس اسٹیمپس اور ٹریک اینڈ ٹریس پروگراموں کے نفاذ کے حوالے سے رہنما ہدایات فراہم کرتا ہے) اور ISO/IEC 15459-1&4:2014 (جو منفرد شناختیں پیدا کرنے اور مختلف پیکجنگ یونٹس، مثلاً پیکس، کاٹنز وغیرہ میں جمع کرنے کے حوالے سے ہے۔)

**اس مسئلے پر فریم ورک کنوینشن الائنس اور یورپین کمیشن کے درمیان مباحثے کی تفصیلات یہاں دستیاب ہیں: https://www.fctc.org/update-re-fcas-policy-brief- why-the-eu-tracking-and-tracing- system-works- only-for-the-eu